لآلی مثلا شناسی نازل فرمای قرآن العزیز بزبان اردو نفیس تطبیق انتسابیا

گوہر مبین بیان یعنی ترجمۂ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد اعظان نامی

ترجمۂ اردو تفسیر حسینی

جلد اوّل مسمّی بہ

تفسیر قادری

جسکو جناب مطیع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی محمد فخر الدین صاحب نے ترجمہ فرمایا اور اکسیر ہدایت ترجمہ کیا سعادت بخشی ... صاحب علم

صفای ضیای انطباع مطبع نامی گرامی منشی نولکشوری تابان متجلی ہوا

الٰہی مبتلائی ثنائی نازل فرمائی قرآن العزیز بزبان اردو رونق افزائی طبق بیان

گوہر ثمین بیان الغنی ترجمہ تفسیر قرآن باترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان بافوائد وعوائد روایات صحیحہ کارآمد اعظان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اوّل مسمّٰی بہ

تفسیر قادری

جسکو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب [illegible] سعادت بھی احسن صاحب علم کا ہے

ضیائی صفائی انطباع مطبع نامی گرامی [illegible] بان و متجلی ہوا

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اوپر اونکے لڑنا مجاہدین کے دشمنون کے ساتھ تَوَلَّوْا تو پھر گئے اور فرمانبرداری سے درگذرے اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ مگر تھوڑے
اُنمین سے اور وہ تین سو تیرہ آدمی تھے وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ اور خدا جاننے والا ہے بِالظّٰلِمِيْنَ ○ اُن ظالمون کو جنھون نے جہاد سے منھ پھیرا
جب اشمویئل علیہ السلام نے اونھین الزام دیا اور اونھون نے معقول جواب نہ پایا تو حق تعالیٰ سے پیغمبر نے درخواست کی کہ ایک بادشاہ اس قوم کے
واسطے مقرر کردے حق سبحانہ تعالیٰ نے ایک جریب اور ایک برتن روغن سے بھرا ہوا پیغمبر کے پاس بھیجا اور ارشاد کیا کہ جو شخص تیرے مکان مین
آوے اور یہ روغن برتن مین جوش کھائے اور یہ جریب اوسکے قد سے برابر ہو وہ شخص اس قوم پر سلطنت کرنے کے لائق ہے حضرت اشمویئل نے
یہ خبر قوم کو پہونچائی بنی اسرائیل کے بڑے بڑے لوگون مین سے ہر ایک نے اونکے گھر مین آمد و رفت شروع کی کسیکے واسطے روغن جوش مین آیا
اور جریب کے برابر کسیکا قد نہ ٹھہرا حتیٰ کہ ایکدن ایک مرد سقّا یا کھال صاف کرنے والا شاول نام کہ دراز قد ہونے کی وجہ سے اوسے
طالوت کہتے تھے اشمویئل پیغمبر کے گھر مین آیا فوراً روغن نے جوش کھایا اور جریب اوسکے قد سے برابر ٹھہری وَقَالَ لَهُمْ اور کہا بنی اسرائیل سے
نَبِيُّهُمْ اونکے نبی نے یعنی اشمویئل علیہ السلام نے اِنَّ اللّٰهَ تحقیق کہ خدا نے قَدْ بَعَثَ لَكُمْ مقرر کیا ہے واسطے تمہارے طَالُوْتَ
مَلِكًا طالوت کو بادشاہ حاکم قَالُوْٓا کہا اونھون نے یعنی بنی اسرائیل نے تعجب سے اَنّٰى يَكُوْنُ کیونکر ہوگی اور کہان سے ہے لَهُ الْمُلْكُ
طالوت کی بادشاہی عَلَيْنَا اوپر ہمارے وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ اور حال آنکہ ہم زیادہ لائق ہین بادشاہی کے کہ یہودا کے سبط مین سے ہین اور یہ کہ وہ ابن یمین کے
سبط سے ہے اور اس سبط مین نہ سلطنت ہے نہ نبوت اور اوسکے سبط مین نبوت نہونے کے علاوہ ایک سقّا ہے وَلَمْ يُؤْتَ اور اوسے
نہین عطا کی ہے سَعَةً زیادتی اور کشائش مِّنَ الْمَالِ مال دنیا سے یعنی اگر نسب و نسبت نہین رکھتا یہ تو چاہیے تھا کہ
خزانون اور دفینون کا مالک ہوتا تاکہ لشکر کی آراستگی اور لڑائی کا سامان مہیا کر سکتا قَالَ کہا پیغمبر نے اونکے جواب مین اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ
تحقیق کہ خدا نے پسند کر لیا اوسے عَلَيْكُمْ اوپر تمہارے وَزَادَهٗ اور زیادہ دیا اوسے بَسْطَةً کشادگی اور افزونی فِي الْعِلْمِ
بیچ علم کے یعنی لڑائی کے فن مین اور کہتے ہین کہ امور سیاست اور تدبیر مملکت مین وہ دانا تھا وَالْجِسْمِ اور زیادہ کیا ہے اللہ نے اوسے
جسم مین لکھا ہے کہ طالوت خوبصورت اور دیدار و آدمی تھا سر اور گردن بہت خوب اپنے زمانے کے لوگون مین بہت بلند نظر آتا تھا وَاللّٰهُ
يُؤْتِيْ اور اللہ جو مالک الملک علی الاطلاق ہے دیتا ہے مُلْكَهٗ ملک اپنا مَنْ يَّشَآءُ جسے چاہتا ہے اور جسے جانتا ہے کہ اسے سلطنت
کرنے کی صلاحیت ہے بیت ملک دہ و ملک ستان اوست بس ٭ راہ بخشش نہ بر و بسیکس ٭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ اور خدا بڑا افضل کرنے والا ہے
اس امر مین کہ جسے چاہتا ہے اوسکے قبضۂ قدرت مین اختیار دیتا ہے عَلِيْمٌ ○ جاننے والا ہے اوسکا استحقاق جسے برگزیدہ کر لیتا ہے بارے اور
بنی اسرائیل نے اپنے داب اور عادت کے موافق عاجزی اور الحاح کے ساتھ آکر کہا کہ طالوت کے برگزیدہ ہونے پر ہمین کوئی دلیل اور علامت
چاہیے تاکہ ہمارے دلون مین اوسکی فرمانبرداری اور خیرخواہی کی رغبت پیدا ہو اشمویئل علیہ السلام نے خدا سے دلیل اور علامت کی درخواست
کی اور خدا نے اوسکی سلطنت کی علامت کا علم دیدیا وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اور کہا واسطے اونکے پیغمبر اونکے نے اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ تحقیق کہ نشانی
سلطنت طالوت کی اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ یہ ہے کہ آئے تمہارے پاس تابوت سکینہ اور وہ ایک صندوق تھا کہ اس مین انبیا علیہم السلام کی
تصویرین اوسمین بنی ہوئی تھین فِيْهِ سَكِيْنَةٌ بیچ اوسکے تسکین ہے مِّنْ رَّبِّكُمْ رب تمہارے کے پاس سے یعنی ایسی چیز اوسمین ہے جس سے

تمھارے دلون کو تسکین ہو اور بعضون نے کہا ہی کہ سکینہ ایک جانور تھا بلّی کے برابر اوسکی دو آنکھین ایسی روشن تھین جیسے دو مشعلین کہ کسیکو اوسے دیکھنے کی قوت
نہ تھی اور حضرت امیر المومنین مرتضی علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہی کہ اوس جانور کا منھ آدمی کے منھ سے مشابہ تھا اور دو بازو رکھتا تھا لڑائی کے وقت اُس صندوق سے
نکلتا اور آندھی کی طرح دشمنون پر جاکر اونھین پراگندہ کر دیتا اسی واسطے بنی اسرائیل ہمیشہ اُس صندوق کو لشکر کی صف کے آگے رکھتے تھے وَبَقِيَّةٌ اور
اُس صندوق مین باقی چیز ہی مِّمَّا تَرَكَ اوس مین سے جو کچھ چھوڑا ہی آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ آل موسی اور آل ہارون علیہما السلام نے شخص کی
آل لغت مین اُس شخص کی ذات کو کہتے ہین جیسے کہا اللہ تعالی نے إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ یعنی نفس ابراہیم و نفس عمران
اور حدیث مین آیا ہی اُوتِيَ مِزْمَارًا مِّنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ یہان آل داؤد سے داؤد علیہ السلام کی ذات مراد ہی اور موسی اور ہارون علیہما السلام کی
چیزون مین سے جو کچھ اُس صندوق مین رہگیا تھا وہ حضرت موسیٰ کی نعلین تھین اور حضرت ہارون علیہ السلام کا عمامہ اور ترنجبین کا ٹکڑا جو تیہ مین اونپر اوترتی تھی
اور ریزۂ الواح اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی اور اوس صندوق کو عمالقہ بنی اسرائیل سے اپنی ولایت مین لے گئے تھے جس موضع مین رکھتے وہان کے
لوگون پر ایک آفت آتی آخر ایک گھورے کے قریب دفن کر دیا حق تعالی کے حکم سے فرشتے اوسے اشمویل پیغمبر کے پاس اوٹھا لائے جیسا کہ
حق تعالی نے فرمایا کہ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ اوٹھا لائینگے فرشتے اوس تابوت کو اور تمھارے پاس لے آئینگے إِنَّ فِي ذَٰلِكَ تحقیق کہ وہ صندوق
تمھارے پاس پہونچنے مین لَآيَةً لَّكُمْ البتہ دلیل ہی واسطے تمھارے اس امر پر کہ سلطنت طالوت کے باب مین پیغمبر کی بات سچی ہی إِن
كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ اگر ہو تم باور کرنے والے پس بنی اسرائیل بعد پہونچنے تابوت کے اوسکے حکم کے مطیع و فرمانبردار ہوگئے اور ارادہ جالوت سے　ع
لڑنے کا کیا اور ستر ہزار آدمی طالوت کے ہمراہ ہوے اور اوس دن ہوا نہایت تیز اور گرم چلتی تھی فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ پس جس وقت
کہ باہر آیا طالوت اشمویل علیہ السلام کے حکم کے ساتھ شہر ایلیا سے بِالْجُنُودِ ساتھ اون لشکرون کے جو آراستہ کیے تھے قَالَ کہا طالوت نے
اشمویل علیہ السلام کے جتانے یا الہام ربانی سے کہ اے قوم إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُم تحقیق کہ خدا آزمانے والا ہی تمھین اس گرم ہوا مین بِنَهَرٍ
ساتھ پانی ایک نہر کے کہ اردن اور فلسطین کے درمیان مین ظاہر ہوگی تاکہ تمھین دکھائے کہ مطیع کون شخص ہی اور عاصی کون ہی فَمَن شَرِبَ مِنْهُ
پس جو کوئی پانی پیئے گا اوس نہر سے فَلَيْسَ مِنِّي پس نہین ہی وہ مجھسے یعنی میرے مذہب پر وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ اور جو کوئی نہ چکھیگا اور نہ
پیئے گا پانی طعام لغت مین شراب کے معنی پر آیا ہی جیسا کہ خدا کے کلام مین ہی کہ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا یعنی شربوا فَإِنَّهُ مِنِّي پس تحقیق کہ وہ مجھسے ہی یعنی میرے
مذہب پر ہی جو کوئی پانی نہ پیئے إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ مگر وہ شخص جو اوٹھالے غُرْفَةً بِيَدِهِ ایک چلو پانی بیچ ہاتھ اپنے کے لکھا ہی کہ حق تعالی نے
اپنی قدرت کاملہ سے پانی کی ایک نہر اونکی راہ مین پیدا کر دی اور جب لشکر اوس گرم ہوا مین بہت شدت سے پیاسا اوس نہر پر پہونچا
فَشَرِبُوا مِنْهُ پس پی گئے اوس مین سے زیادہ ایک چلو سے إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ مگر تھوڑے اونمین سے کہ تین سو تیرہ آدمی تھے اونھون نے تو
ایک ایک چلو پانی پر قناعت کی اور اسی چلو بھر پانی سے سیراب بھی ہوگئے اور جسقدر پانی چلوؤن مین پینے سے بچا اوس سے اونکی چھاگلین
اور مشکین بھی بھرگئین اور جنھون نے ایک ایک چلو سے زیادہ پیا اونکے ہونٹ کالے ہوگئے اور پیاس حد سے زیادہ بڑھ گئی کہ جتنا زیادہ پانی پیتے تھے زیادہ
پیاسے ہوتے تھے اور نہر کے کنارے ہی پڑے رہے جو دشمن کے لشکر سے ملاقات تک نکی سُلمی رحمہ اللہ تعالی نے کہا ہی کہ عارف لوگ اس قصہ مین دنیا اور دین کے واسطے ایک
مثال سمجھتے ہین اس طرح پر کہ قوم طالوت سالک لوگ ہین نفس اور خواہش جالوت کے مثل ہی اس سے مقابلہ اور مقاتلہ کرنے کی طرف متوجہ ہین وہ پانی کی نہر دنیا کا مال و متاع ہی